پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو ۔ کنیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

۲۵ مارچ ۱۹۸۳ء — ۲۳ جمادی الثانی ۱۴۰۳ھ

شمارہ نمبر ۱ — جلد نمبر ۱۳

مجرموں اور بدکاروں پر مستقبل کی اسمبلیوں کے دروازے بند ہوں گے ۔ اسلامی نظریے کو نقصان پہنچانے والوں کو عوامی عہدوں پر فائز ہونے کی اجازت نہیں ہوگی

صدر ضیاء نے انتخابات شریعت کے مطابق کرانے کیلئے منصوبہ پیش کر دیا

منتخب نمائندے اللہ اور رسول کے نمائندے تصور کئے جائیں گے ۔ آئین کے تضادات کو ختم کیا جائیگا ۔ اللہ کے قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے ووٹ تسلیم نہیں کئے جائیں گے

انتخابات کی تاریخ کا اعلان کچھ پہلے کر دیا جائیگا ۔ صدر ضیاء

حکومت انتخابی مہم کے لئے فریم ورک آرڈر جاری کرے گی ۔ پشاور میں عظیم جلسہ عام سے خطاب

اسلام اور ملک کے خلاف پروپیگنڈے کی اجازت نہیں دی جائے گی

پشاور ـــــ (ایجنسیاں) صدر جنرل محمد ضیاء الحق نے واضح طور پر اعلان کیا ہے کہ آئندہ انتخابات اسلامی شریعت کے مطابق کرائے جائیں گے ...

عراق نے چار ماہ قبل بھی کیمیاوی اسلحہ استعمال کیا تھا جس سے ایرانی اندھے ہو گئے

امام خمینی کے ساتھ ایرانی مندوب روحانی ... کانفرنس کے دوران عراق پر کیمیاوی ہتھیار استعمال کرنے کا الزام لگا رہے ہیں ۔

پاکستان میں بغاوت کیلئے بھارتی اسلحہ سے بھرا ہوا ٹرک پکڑا گیا

منصوبہ کے مطابق ۲۳ مارچ کی پریڈ کے موقع پر کارروائی کی جانی تھی

لندن ـــــ حکومت پاکستان کے ...

پشاور میں ایک سو چالیس طلبہ کو گرفتار کر لیا گیا

گورنمنٹ کالج کے احاطے سے پولیس چار طلبہ کے ...

پشاور ـــــ پولیس کے ساتھ جھڑپ ...

جمعیت طلبہ کے قائد معراج الدین کو بید کوڑوں کی سزا

پشاور ـــــ (نامہ نگار خصوصی) ...

اسلامی تاریخ کا بے مثال واقعہ

تہران ـــــ (رائٹر) ایران کی پارلیمنٹ کے انتخابات ...

بنگلہ دیش میں بلدیاتی انتخابات ملتوی

حکومت نے سیاسی ...

ڈھاکہ ـــــ (رائٹر) بنگلہ دیش میں حکومت نے بلدیاتی انتخابات غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کر دیئے ہیں ...

عراق کے کیمیاوی ہتھیاروں کے استعمال سے ۲۲ سو ایرانی متاثر ہوئے

عراق میں مقیم شیعہ لوگوں کی اکثریت عراقی فوج میں شامل ہے

لندن ——— آج ایران نے عراق پر الزام لگایا ہے کہ عراق کے کیمیاوی ہتھیاروں کے استعمال سے ۲۲ سو افراد متاثر ہوئے ہیں۔ ایران نے پھر ایک مرتبہ کیمیاوی ہتھیار استعمال کرنے پر عراق کی شدید مذمت کی ہے۔ [illegible]

الزامات کی تحقیقات کی جائے۔ [illegible] تحقیقات کرنے کے لیے تہران پہنچنے والے اقوام متحدہ کے ماہرین آج جنگی محاذ کے لیے روانہ ہوگئے۔ [illegible] متاثرین کا طبی معائنہ کریں گے۔ [illegible]

فیصل آباد ٹیسٹ ہار جیت کے فیصلہ کے بغیر ختم ہوگیا

گاور کو ولز میں آؤٹ دیا گیا — گاور، مارکس اور سلیم ملک کی شاندار بیٹنگ

فیصل آباد ——— (پی پی اے) پاکستان اور انگلستان کے درمیان یہاں کھیلا گیا دوسرا ٹیسٹ آج ہار جیت کے فیصلے کے بغیر ختم ہوگیا۔ [illegible]

سلیم ملک نے شاندار بیٹنگ کی [illegible]

[illegible]

نوابزادہ نصراللہ ٹی وی پر کرکٹ دیکھتے ہیں

مظفر گڑھ ——— پی ڈی پی کے سربراہ نوابزادہ نصراللہ خان ٹی وی پر کرکٹ میچ [illegible]

آزادی عبادت

کراچی ——— مولانا شاہ احمد نورانی نے حکومت پر زور دیا ہے کہ ان مسلمانوں کے مفادات کی دیکھ بھال کا فوری انتظام کیا جائے جنہیں سعودی عرب سے اس بنا پر نکال دیا گیا کہ وہ محفل میلاد منعقد کر رہے تھے۔ [illegible] حکومت پاکستان سعودی عرب کو مکہ اور مدینے میں عبادت کی آزادی یقینی بنانے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں [illegible] سعودی عرب سے واپس بھیجا جا رہا ہے۔

پی پی پی نے مسلم لیگ اور جماعت اسلامی کے متوقع امیدواروں کی فہرست طلب نہیں کی: صدر ضیاء الحق

اسلام آباد ——— صدر مملکت جنرل محمد ضیاء الحق نے [illegible]

امریکی فوج نے ویتنامیوں پر ۶ ایٹم بم گرانے کی سفارش کی تھی

امریکی فوج کے دفتر تاریخ کی مرتب کردہ سرکاری کتاب کا سنسنی خیز انکشاف

واشنگٹن ——— [illegible]

لیبی نامزدگیوں والا انتخاب ہی اسلامی ہوگا!

لاہور ——— تحریک استقلال [illegible]

پشاور کے جلسہ عام پر راکٹ کا تبصرہ

لندن ——— [illegible]

مولانا مودودی نے کہا تھا:

انتخابات کرا کے چلے جائیے احسان ہوگا

ملتان ——— [illegible]

پریس ٹرسٹ کے اخبارات کے علاوہ دیگر اخبارات خریدنے کے لیے پیشگی اجازت کی شرط

کراچی ——— [illegible]

ہر ہفتہ دو سو سوزوکی کاریں تیار ہوتی ہیں

اسلام آباد ——— [illegible]

Where can you develop new skills at no cost to you?

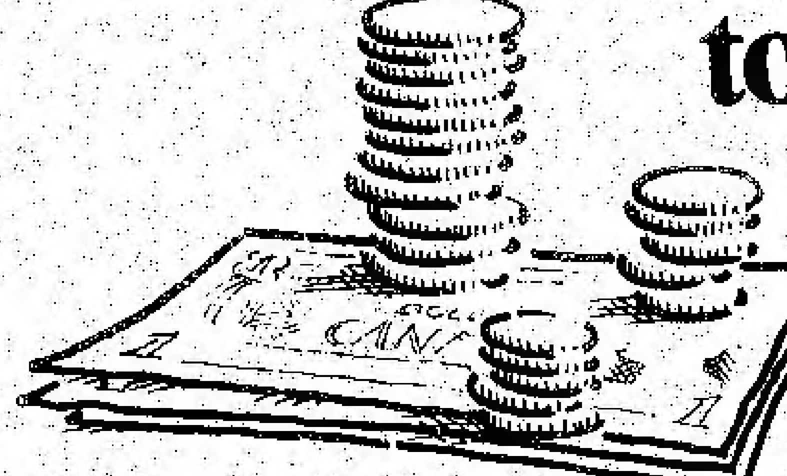

ایسے کئی کینیڈین ہیں جو ایسے علاقوں اور کمیونٹیوں میں جہاں پر بے روزگاری کے اثرات نہایت شدید ہیں رہائش یا ملازمت کے سبب زندگی کی کئی نعمتوں سے محروم ہیں۔

حکومت کینیڈا کے ادارے "ایمپلائمنٹ اور امیگریشن" نے پورے کینیڈا کے لئے ایک بلین ڈالر سے زیادہ کی رقم ان افراد کے لئے مخصوص کی ہے جو مخصوص تربیت لے کر بہتر ملازمت حاصل کر سکتے ہیں۔

مفت دی جانے والی تربیت کے دوران تربیت لینے والے افراد بیروزگاری کی انشورنس کے فوائد یا تربیت کا الاؤنس بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

اپنے کام پر ہی تربیت لینے والے اپنی تنخواہ باقاعدگی سے وصول کرتے رہیں گے اور ان کی تنخواہ اور تربیت کے اخراجات کا متناسب حصہ ان کے آجر کو واپس کر دیا جائے گا۔

وفاقی حکومت ۱۰۲ بلین ڈالر کے تربیتی پروگرام کی پیشکش سے وہ افراد فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو غیر ہنرمند ہونے کے باعث عمدہ تنخواہ اور زندگی کی ضروریات سے محروم رہتے ہیں۔

اس پروگرام اور آپ کے مفاد کے دیگر پروگراموں کے بارے میں مزید معلومات کے لئے اس کوپن کو بھر کر کوپن میں دئے ہوئے پتہ پر روانہ کیجئے۔

Return this coupon to: Publications Canada, P.O. Box 1986, Station B., Ottawa, Ontario K1P 6G6

Please send me the booklet Canada, Where Else? in:

- [ ] ENGLISH
- [ ] FRENCH
- [ ] CHINESE
- [ ] GERMAN
- [ ] GREEK
- [ ] ITALIAN
- [ ] PORTUGUESE
- [ ] UKRAINIAN

NAME: ______________________

ADDRESS: ______________________

CITY: ____________ PROVINCE: ____________

POSTAL CODE: ______________________

Canada

ترجمہ = پندرہ روزہ الہلال

Employment & Immigration

CANADA where else?

Government of Canada — Gouvernement du Canada

Canada

پندرہ روزہ
الھلال
سوراسٹوکیٹ

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۔

[illegible]

اسلام کے نام پر جعلی جمہوریت کا منصوبہ

صدر جنرل محمد ضیاء الحق نے اپنے اس وعدہ کا اعادہ کیا ہے کہ وہ اگلے مارچ تک صوبائی اور قومی دونوں انتخابات کرا دیں گے۔ سنڈے ٹیلی گراف سے ایک انٹرویو میں صدر نے انتخابات کی یقین دہانی کے ساتھ یہ بھی کہا ہے کہ امریکی اور برطانوی جمہوری نظام پاکستان کے لیے موافق نہیں ہیں اور یہ کہ وہ انتخابات سے پہلے ۱۹۷۳ء کے آئین میں ترامیم کرینگے تاکہ ملک میں اسلامی جمہوریت قائم ہو سکے۔ جہاں تک انتخابات کا تعلق ہے خدا صدر صاحب کو انتخابات کرانے کے ارادے پر ثابت قدم رکھے اور اپنے وعدہ کے ایفا کی توفیق عطا کرے۔ یہ دعا مانگنے کی ضرورت اس لیے پیش آرہی ہے کہ ہماری بیوروکریسی میں وہ عنصر خاصا طاقتور ہے جو چاہتا ہے کہ انتخابات نہ ہو سکیں۔ اس گروہ کے خیال میں سیاستدان، سیاسی جماعتیں، انتخابات، جمہوریت یہ سب نہ صرف فضول بلکہ نقصان دہ چیزیں ہیں اور کارآمد بات صرف یہ ہے کہ اس ملک میں بیوروکریسی وحدہ لاشریک بن کر حکمرانی کرتی رہے۔ اپنے اس طرز فکر کے سبب وہ انتخاب کی ہر کوشش کو سبوتاژ کر دیتا ہے اور اس نے اپنے ایجنٹ حزب اختلاف میں بھی چھوڑ رکھے ہیں۔ تاکہ وہ تشدد، ہنگامہ آرائی اور کنفیڈریشن کے نعروں کے ذریعے ایسے حالات پیدا کر دیں کہ انتخابات کے التواء کا جواز فراہم ہو سکے لیکن اسے اپنی اس کوشش میں کوئی کامیابی نہ اب تک حاصل ہوئی ہے نہ آئندہ حاصل ہونے کی امید ہے کیونکہ عوام ہنگامہ آرائی اور تشدد سے دلچسپی نہیں رکھتے۔

اس پس منظر میں بیوروکریسی کے اس گروہ کی کوشش اب یہ ہے کہ انتخابات اگر ملتوی نہیں کرائے جا سکتے تو کچھ ایسا انتظام کیا جائے کہ الیکشن ملیکشن بن کر رہ جائیں اور حقیقی جمہوریت کی بجائے ایک جعلی جمہوریت ملک پر مسلط کر دی جائے۔ اس گروہ کو یہ بھی معلوم ہے کہ بنیادی جمہوریت اور گائیڈڈ ڈیموکریسی کی اصطلاحیں بدنام ہو چکی ہیں۔ اس لیے وہ ان بدنام اصطلاحات کی بجائے "اسلامی جمہوریت" کے خوشنما الفاظ استعمال کر کے اپنے مذموم عزائم کی تکمیل کرنا چاہتا ہے اس غرض کیلئے وہ پروپیگنڈہ کرتا ہے کہ ہم بہ حیثیت مسلمان پاکستان میں امریکہ و برطانیہ کے جمہوری نظام کو اختیار نہیں کر سکتے۔ کیونکہ اسلامی نظام امریکی برطانوی جمہوری نظاموں سے مختلف ہے۔ کمال یہ ہے کہ برطانوی اور امریکی جمہوریت سے پرہیز کا نسخہ بتانے والے ان عناصر کا اگر آپ تجزیہ کریں تو یہ سرتاپا مغربیت کے رنگ میں رنگے ہوئے نظر آئیں گے۔ ان کا لباس، ان کا طرز رہائش، ان کی زبان، عادات و اطوار غرض سارا تمدن مغربی ہوگا اور انھیں مغرب کی ایک ایک چیز عزیز ہے سوائے جمہوریت کے، ساری خرابی انھیں بس مغرب کی جمہوریت میں نظر آتی ہے اور مغرب کی باقی ساری چیزیں انھیں دل و جان سے پیاری ہیں اور ان میں سے کسی کی طرف آپ نظر اٹھا کر دیکھیں تو یہ گروہ تلملا جاتا ہے ایسا کیوں ہے؟

درحقیقت بیوروکریسی کا یہ جمہوریت دشمن طائفہ مغربی سامراج کی پیداوار ہے اور انکے اسی استاد نے یہ سکھایا ہے کہ ہماری ہر چیز کی نقالی کرو لیکن جمہوریت کا نام نہ خود لو نہ کسی اور کو لینے دو اگر جمہوریت آ گئی تو تمہاری حکمرانی کا دور ختم ہو جائے گا۔ سامراج کا سکھایا ہوا یہ سبق ان لوگوں نے ذہن نشین کر رکھا ہے اس لیے وہ حقیقی جمہوریت کو اس ملک میں آنے سے روکنے کے لیے "اسلامی جمہوریت" کا سوانگ رچانے کا پروگرام بنا رہے ہیں۔ صدر ضیاء الحق کو نہ صرف ان لوگوں سے ہوشیار و خبردار رہنا چاہیے بلکہ صاف صاف لفظوں میں یہ اعلان کر دینا چاہیے کہ "اسلامی جمہوریت" سے اُن کی مراد جمہوریت کی وہ مسخ شدہ شکل نہیں ہے جس میں صرف لیبل ہی جمہوریت کا ہوتا ہے اور حقیقی جمہوری اقدار سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہوتا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ اگر اس ملک میں صحیح جمہوریت کی بجائے جمہوریت کے نام پر کوئی جعلی چیز رائج کرنے کا منصوبہ بنایا گیا تو اس سے بڑی خرابی پیدا ہوگی لوگ اس جعلسازی کو تسلیم کرنے کیلئے تیار نہیں ہونگے خواہ آپ اس جعلی جمہوریت کو اسلام کا لیبل لگا کر ہی کیوں نہ پیش کریں۔ عوام کو مطمئن کرنے اور ملک میں سیاسی استحکام پیدا کرنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ صدر ضیاء الحق اور اُن کے رفقاء کار اس بات کو اچھی طرح سمجھ لیں کہ جمہوریت اور حقیقی جمہوریت کے بغیر اس ملک کا وجود قائم نہیں رہ سکے گا۔ پاکستان کی زندگی کیلئے جمہوریت ایک لازمی چیز ہے اس لیے ۱۹۷۳ء کے آئین میں ایسی ترامیم کا جو ایک جمہوری آئین کو غیر جمہوری بنانے کیلئے کی جائیں کوئی فائدہ نہیں ہوگا اور جمہوریت کش اغراض و مقاصد کیلئے اسلام کا نام لینا نہ صرف جمہوریت اور پاکستان بلکہ اسلام کے ساتھ بھی ایسی زبردست زیادتی ہے جسے خدا اور خلق خدا میں سے کوئی معاف نہیں کرے گا۔

سچے اہل ایمان

القرآن

سچے اہل ایمان تو وہ لوگ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر سن کر لرز جاتے ہیں؛ اور جب اللہ کی آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے رب پر اعتماد رکھتے ہیں۔ جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ ایسے ہی لوگ حقیقی مومن ہیں۔ (الانفال ۲-۴)

لوگوں کا ناپسندیدہ امام

السنۃ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "تین آدمی ہیں جن کی نمازیں ان کے سروں سے ایک بالشت بھی اوپر نہیں اٹھتیں۔ ایک وہ شخص جو لوگوں کی امامت کرے حالانکہ لوگ اسے ناپسند کرتے ہوں، دوسرے وہ عورت جو رات گزارے اس حال میں کہ اس کا شوہر ناراض ہو اور تیسرے وہ دو بھائی جو ایک دوسرے سے بے تعلقی اختیار کئے ہوئے ہوں۔" (ابن ماجہ)

چیدہ چیدہ تحریریں

ایمان بالقرآن

ایک کتاب اور ایک رسول پر ایمان، اسی کا اتباع، اسی کے بنائے ہوئے سانچے میں ذہنیتوں کا ڈھل جانا، اسی ایک منبع سے تمام اعتقادات و افکار اور اخلاق و معاملات اور جملہ طرز زندگی کا ماخوذ ہونا، اور اسی ایمان و اطاعت و اتباع کے رشتے میں تمام پیروانِ اسلام کا منسلک ہونا، اسلام کو ایک مستقل تہذیب اور مسلمانوں کو ہر قسم کے نسلی و لسانی اور ملکی و جغرافی اختلافات کے باوجود ایک قوم بناتا ہے علم و عقل، تحقیق و اجتہاد، نقطۂ نظر اور رجحانِ طبع کے فطری اختلافات سے یہ ممکن ہے کہ آیاتِ قرآنی اور سنتِ نبوی سے مسائل کے استنباط میں، اور ان کے مفہوم اور مقصود کے سمجھنے میں اختلاف واقع ہو جائے۔ لیکن ایسا اختلاف محض جزئی اور فروعی اختلاف ہے، اور یہ ان مختلف فقہی مسالک و مذاہب کو الگ الگ دینی راہ اور ان کے ماننے والوں کو جدا جدا قومیں نہیں بناتا۔ اصل چیز جس پر ملت اسلام کی بنا قائم ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بحیثیت رسول خدا ہونے کے مطاع و مقتدا، اور قرآن کو بحیثیت کتاب اللہ ہونے کے واحد کتاب آئین تسلیم کرنا اور اسی سرچشمے کو جملہ عقائد اور قوانین کا ماخذ قرار دینا ہے۔ اس اصل میں جو لوگ متفق ہیں وہ سب ایک قوم ہیں خواہ ان کے درمیان فروعی امور میں کتنا ہی اختلاف ہو۔ اور اس اصل سے جو لوگ اختلاف رکھتے ہیں وہ سب اسلام کی نظر میں ایک الگ قوم ہیں خواہ وہ خود آپس میں کتنی ہی مختلف قومیتوں میں بٹے ہوئے ہوں۔

قرآن دراصل ان تمام امور کا جامع ہے جن پر اسلام کی بنا قائم ہے۔ جو قرآن پر ایمان لایا وہ گویا خدا اور اس کے ملائکہ اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور یوم آخر پر بھی ایمان لے آیا۔ کیونکہ یہ تمام ایمانیات اپنی تفصیلات کے ساتھ قرآن ہی میں موجود ہیں اور ایمان بالقرآن کے بالراست اور درست ہو جانے کا یقینی ثمرہ یہی ہے کہ انسان کو پورا ایمان حاصل ہو جائے۔ اسی طرح قرآن ہی شریعت اسلام کے تمام اصول اور اساسی قوانین بھی متضمن ہے جن کو صاحب شریعت علیہ السلام نے اپنے قول اور اپنے عمل سے واضح اور مشرح کر دیا ہے۔ لہٰذا جو شخص صحیح ایمان کے ساتھ قرآن اور سنت رسول کو اپنی زندگی کے تمام معاملات میں واجب الاتباع قانون قرار دیتا ہے وہ یقیناً اعتقاد اور عمل کے لحاظ سے مسلمان ہے۔ اسی ایمان اور اتباع کے مجموعہ کا نام اسلام ہے۔ جہاں یہ دونوں چیزیں موجود ہوں گی [illegible]

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ

[illegible]

[illegible]

لوگوں کا خیال یہ تھا کہ خطیب نے دونوں زمینداروں کو ناراض کر کے کچھ اچھا نہیں کیا، لیکن اسلام پور کے نوجوان اس خطیب کے بڑے گرویدہ ہو گئے تھے۔ وہ بڑھ بڑھ کر اس کی حمایت میں بولتے۔ اب مسجد میں خطبہ کسی کا انتظار کئے بغیر وقت پر شروع ہوتا۔ اب زمیندار علیا اور ان کے حاشیہ نشینوں کے لئے اگلی صف میں مخصوص جگہیں پر نوجوان بیٹھے نظر آتے۔

بات یہیں پر ختم نہیں ہوئی، ایک روز اسلام پور کے بڑے چوہدری نے جہاں شام ڈھلے لوگوں کا بڑا جمگھٹ رہتا تھا، زمیندار علیا کے غنڈوں نے خطیب کے خلاف خوب زہر اگلا، لیکن نوجوانوں نے غنڈوں کی خوب پٹائی کر ڈالی۔ یہ دوسرا بڑا واقعہ تھا۔ جس کی تفصیلات آناً فاناً پورے اسلام پور میں پھیل گئیں۔ اس کے ساتھ ہی اسلام پور کے دونوں بڑے زمینداروں کے "میر باقر" اور ان کے غنڈوں کی ہلاکت انگیز حماقت کا بھی شور ہو گیا۔

اسلام پور کے اس واقعہ کو سن کر آپ یقیناً سوچ رہے ہوں گے کہ یہ بستی کہاں ہے؟ اور یہ واقعہ کب پیش آیا؟ اس سوال کا جواب ہم بعد میں دیں گے۔ اس واقعہ سے ہمارا ذہن قدرتی طور پر جس جانب منتقل ہوا۔ پہلے اسی جانب ہم آپ کے ذہن کو بھی لے جانا چاہتے ہیں۔ [illegible]

[illegible]

اسلام پور ایک بستی تھی۔ وہ چھوٹی سی بستی [illegible] بستی میں سب ہی رہتے تھے۔ کسان، تاجر، مزدور، زمیندار۔ [illegible]

[illegible]

جیتی جاگتی زندگی — شں فرخ آپ کے نفسیاتی مسائل کا حل پیش کرتی ہیں

جن کے باپ دادا کسان تھے

میرا تعلق ایک متوسط گھرانے سے ہے تعلیم سے میری عدم دلچسپی اور کھیل تفریح کی وجہ سے زیادہ نہ پڑھ سکا۔ والد صاحب نے مجھے کاروبار میں لگا دیا میری عمر ۲۷ سال ہے شادی شدہ ہوں اور ہر طرح سے مطمئن ہوں مالی اعتبار سے اور معاشی زندگی کے کسی بھی شعبے میں کوئی پریشانی نہیں۔

لیکن میں اپنی نامکمل تعلیم کی وجہ سے رنجیدہ ہوں ہمارے ہاں تعلیم کو زیادہ اہمیت نہیں دی جاتی اس لئے میں اس معاملے میں والدین کو قصوروار ٹھہراتا ہوں کیونکہ اگر والد صاحب مجھے اعلیٰ تعلیم یافتہ دیکھنا چاہتے تو وہ مجھے پڑھائی چھوڑنے سے منع کر سکتے تھے۔

میں مالی طور پر خوشحال ہوں لیکن یہ روح کی تشنگی نہیں بجھا سکتا مجھے اردو ادب سے لگاؤ ہے میرے پاس بے شمار کتابیں ہیں لیکن میں صبح وہی گھر سے نکلتا ہوں اور رات کو تھکا ہارا واپس ہوتا ہوں جلد گھر لوٹ کر کیا کروں میں شاعروں اور ادیبوں کی صحبت اختیار کرنا چاہتا ہوں لیکن اس کے لئے وقت نہیں تھا میں اپنے کاروبار میں الجھ کر گیا ہوں اگر ادھر دھیان دوں تو اچھا نہ ہوگا۔

ج۔

زندگی کو کسی بھی وقت عمر کے کسی بھی حصے میں ایک نیا موڑ دیا جا سکتا ہے۔ پھر ابھی آپ کی عمر ہی کیا ہے آپ اب بھی بہت کچھ کر سکتے ہیں بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں اپنی خواہشوں کی تکمیل کر سکتے ہیں۔

لیکن مجھے آپ کی اس بات سے اتفاق نہیں کہ آپ کی تعلیم کو منقطع کرنے کی ذمہ داری والدین پر عائد ہوتی ہے۔ میرے بھائی ہم سب اگر اپنے ماضی پر نظر ڈالیں تو ہر ایک کا تعلق ایسے خاندان سے ہے جن کا کوئی نہ کوئی آبائی پیشہ تھا وہ کسان تھے دستکار تھے کاروباری تھے لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ان کی اولاد کے طرز فکر میں تبدیلی آئی والدین نے حوصلہ افزائی ضرور کی ہوگی لیکن انہوں نے اپنے لئے مستقبل کا انتخاب خود کیا آپ ہی کے برادری کے بہت سے لڑکے لڑکیاں نام آکسفورڈ اور کیمبرج کے تعلیم یافتہ ہیں وہ ڈاکٹر، انجینئر اور صحافی ہیں اسی طرح آپ کو بہت سے ادیب، شاعر اور دانشور، پروفیسر ایسے ملیں گے جن کے باپ دادا کسان تھے۔

خیر چھوڑیئے اس بات کو آپ کو ادب سے لگاؤ ہے تو اس کے حصول کے لئے بنیادی تعلیم ضروری ہے اس کے لئے آپ کو ادبی اور علمی سرگرمیوں سے دلچسپی ہے تو ان میں ہفتہ میں شریک ہو سکتے ہیں اس قسم کی تقریبات عموماً شام کو پانچ، چھ بجے ہوتی ہیں جب کہ دوکانیں ساڑھے پانچ بجے بند ہو جاتی ہیں ہفتے میں ایک بار کسی ایسی تقریب میں شرکت کی جا سکتی ہے آہستہ آہستہ اپنے روابط بڑھائیں گے اور ادب نواز دوست بھی مل جائیں گے۔ شعر و ادب کی محفلوں میں شرکت بھی ممکن ہوگی لیکن یہ نہ ہو کہ اس چکر میں آپ کا کاروبار یا بیوی بچوں کی طرف سے غافل ہو جائیں۔ میانہ روی اور توازن برقرار رکھنا ضروری ہوگا۔

شادی برائے خدمت

ہم دو بہنیں ہیں اپنی چھوٹی بہن کا مسئلہ پیش کر رہی ہیں۔ ہمارا تعلق متوسط طبقے سے ہے۔ چند ماہ قبل میری بہن کی شادی رشتہ داروں میں ہوئی۔ لڑکا انگلینڈ میں تعلیم ہے۔ لڑکے کی ماں بہت بیمار اور تنہا رہتی تھیں۔ اس لئے اس کے افراد پر شادی کر دی گئی۔ لڑکے کی تعلیم دو سال بعد مکمل ہوگی اس کے اخراجات اس کے والدین پورے کرتے ہیں۔ میری بہن اس بات پر ناخوش ہے۔ وہ کہتی ہے کہ میں اپنی مرضی سے کچھ کام نہیں کر سکتی

کوئی بھی کام کرنے سے پہلے ساس سے اجازت لینی پڑتی ہے۔ اور چونکہ میرا شوہر کچھ کماتا نہیں۔ اس لئے میری قدر نہیں۔ صرف خدمت لینے کے لئے شادی کی ہے۔ حالانکہ اس کا شوہر بہت اچھا اور محبت کرنے والا ہے۔

آج کل میری بہن بہت پریشان ہے۔ ہر وقت روتی رہتی ہے۔ ہم بھی پریشان ہیں۔ بتایئے کیا کریں۔

(دو بہنیں)

آپ کی بہن کی پریشانی بجا ہے۔ اگر شوہر برسر روزگار نہ ہو تو بیوی کو بہت سے مسائل سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ بہرحال آپ کے بہنوئی تعلیم مکمل کرنے کے بعد کچھ کام کریں گے۔ آپ اپنی بہن سے کہیں کہ ہر لڑکی کو سسرال میں کام کرنا پڑتا ہے۔ خواہ شوہر برسر روزگار ہو یا نہ ہو۔ شادی سے پہلے سسرال والوں کو لڑکی کی خوب صورتی سے محبت ہوتی ہے۔ لیکن شادی کے بعد اس کی سیرت کے ساتھ، کام سے محبت ہوتی ہے۔ جو لڑکی سسرال میں کام کرتی ہے۔ ساس سسر کی خدمت کرتی ہے وہ ایک دن ان کے دل جیتنے میں کامیاب ہو جاتی ہے۔ پھر اس کی قدر کی جاتی ہے۔ مشکلات کے دن ہمیشہ نہیں رہتے۔ آپ کی بہن کام والدین کے گھر میں کرتی ہوں گی۔ اب وہ سسرال کو اپنا گھر سمجھیں۔ کام کرنے میں کوئی عیب نہیں۔ شوہر کو پریشانیاں بتانیں گی تو بہت ممکن ہے کہ وہ بیوی کی خاطر تعلیم ترک کر کے روزگار تلاش کریں۔

امی کا غصہ

ہم تین بہنیں اور تین بھائی ہیں۔ میری عمر اٹھارہ سال ہے۔ بہنوں میں بڑی ہوں۔ جو مسئلہ آپ کو بتا رہی ہوں۔ وہ دراصل میری جان کا مسئلہ ہے۔

میری امی کے سات بھائی اور ایک بہن ہے امی ان سب میں بڑی ہیں۔ ہمارے گھرانے میں تعلیم عام نہیں ہے۔ امی ابو کے علاوہ ہم بہن بھائی بھی ان پڑھ ہیں۔ پریشانی کی بات یہ ہے کہ امی کو غصہ بہت آتا ہے۔ معمولی سی بات پر ناراض ہو جاتی ہیں۔ اگر ان کی کوئی چیز بچے کھا لیں تو نہ صرف خفا ہو جاتی ہیں بلکہ رونے لگتی ہیں۔ جب کسی پر غصہ آتا ہے تو نہ کچھ کھاتی ہیں نہ کسی سے بات کرتی ہیں۔ خصوصاً امی مجھ سے ہفتوں بات نہیں کرتیں جس پر غصہ آتا ہے۔ گھر کے سارے کام ہم بہنیں کرتی ہیں۔ ہم سب بہت پریشان ہیں۔

(تبسم)

آپ نے اپنے ابو کے بارے میں کچھ نہیں بتایا۔ بہرحال ہمارا مخلصانہ مشورہ ہے کہ آپ امی کو کسی ماہر نفسیات کے پاس لے جائیں۔ ممکن ہے ان کے ذہن پر کوئی بوجھ ہو اور بچوں پر دل کا غبار نکال کر بوجھ ہلکا کرتی ہوں۔ اگر آپ کے ابو کا رویہ اچھا ہے تو ایک دن آپ سب بچے مطمئن ہو کر ان سے بات کریں۔ امی

نے روتے تھے کہ بارے میں انہیں بتائیں۔ امی کہیں امی کو ڈاکٹر کو دکھائیں۔ اگر جب امی کا موڈ خوشگوار ہو تو آپ ان سے یہ بھی کہیں کہ ہم آپ کے بچے ہیں آپ پر غصہ کیوں کرتی ہیں اگر ہم سے کوئی غلطی سرزد ہو جائے تو ہمیں بتا دیا کریں۔ آپ سب بہن بھائی مل کر گھر کے ماحول کو خوشگوار بنا سکتے ہیں۔

کچھ نہ کرنے کے بہانے

میری شادی کو ۱۲ سال ہو گئے ہیں میرا کوئی بچہ نہیں۔ آپ نے مشورہ دیا تھا کہ میں کوئی بچہ گود لے لوں اس میں دشواری یہ ہے کہ میرے سسرال والے خاندان سے باہر کسی بچے کو قبول کرنا نہیں چاہتے اور کوئی رشتہ دار اپنا بچہ دینے کو تیار نہیں۔

میرے شوہر نے حال ہی میں اپنی ملازمت ترک کر دی ہے۔ اب وہ بالکل آزاد ہیں اور کئی کئی دن تک گھر سے باہر رہتے ہیں۔ مجھے فون کرنے رہتے ہیں ان کی کچھ عادتیں مجھے پسند نہیں حالانکہ ان کا رویہ میرے ساتھ بہت اچھا ہے مگر میں تنہائی کی وجہ سے بہت پریشان ہوں۔

میری تعلیم ایم اے تک اور عمر ۳۵ سال ہے لیکن شاید میری ملازمت کی عمر نہیں رہی اور نہ مجھے ملازمت کرنے کی اجازت ملے گی۔ مجھے یہ بھی بتایئے کہ میں اپنے شوہر کی عادتیں کس طرح ٹھیک کروں

(ر۔م)

جو شخص اپنے لئے کچھ نہ کر سکتا ہو اور وہ کچھ کرنا بھی نہ چاہے تو بھلا کوئی دوسرا اس کے لئے کیا کرے گا۔ جب کہ ہر قسم کی عادتیں تو اس شخص کی ذات کے ساتھ پیوست ہوتی ہیں۔ انہیں چھڑانا کسی دوسرے کے بس میں نہیں۔

آپ کے پاس ہر بات کا جواز موجود ہے۔ یعنی کسی بچے کو گود نہیں لے سکتیں جبکہ شوہر کو بھی اعتراض نہیں کہ خاندان والے اسے تسلیم نہیں کریں گے آپ کی عمر پینتیس سال ہے اور آپ خود کو ملازمت کے لئے نااہل قرار دے رہی ہیں حالانکہ آپ کوئی بھی ملازمت بخوبی کر سکتی ہیں۔ چلیے ملازمت نہ کریں کوئی اور کام کر لیں لیکن اس وقت تک کچھ نہیں ہو سکتا جب تک آپ کسی کام کے لئے دلی طور پر آمادہ نہیں ہوتیں اور آپ کی توانائیوں اور ذہنی صلاحیتوں پر جو زنگ لگ گیا ہے اسے صاف نہیں کرتیں اور یہ سب عمل اور حرکت سے ہی ممکن ہے

بیاض دل

انسان کی عظمت کو ترازو میں نہ تولو
انسان تو ہر دور میں انمول رہا ہے

نئی ہوا چلی تو بارشیں بھی ساتھ آئیں
زمیں میں قدرت خدا کا اک نیا نکھار آیا

اگر اب تسلیم کریں تو نہیں تو ہیں بس بھی
کون مرنے کا کرم ہی یہ وفا کوئی نہیں

کبھی آہ لب پہ مچل گئی
کبھی اشک آنکھوں میں ڈھل گئے
یہ تیرے غم کے چراغ ہیں کبھی
جل گئے کبھی بجھ گئے

ضبط کرتے ہیں تو دل اٹھتا ہے بھرا
آہ کرتے ہیں تو اندیشۂ رسوائی ہے

جدہ۔ راولپنڈی۔ لاہور۔ لندن۔ بمبئی۔ دہلی۔ ڈھاکہ

ٹکٹ اور دوسری معلومات کے لئے

ہماری خدمات حاضر ہیں

M & J TRAVEL

1240 BAY STREET
TORONTO, ONTARIO M5R 2A7
TEL. 960-83[illegible] / 960-8475

New Store in
SCARBOROUGH
3258 Lawrance Ave. East
(One block East of McCowan)

تازہ حلال گوشت۔ تازہ حلال مرغیاں

ہر قسم کی اعلیٰ گروسری۔ تازہ سبزیاں

SPICE TOWN
2210 Dundas Street West
(Near Jami Mosque)
Phone: (416) 532-8267

غزل

خواب بکھرے ہیں سہانے کیا کیا
لٹ گئے اپنے خزانے کیا کیا

صرف اک ترک تعلق کے لیے
تو نے ڈھونڈے ہیں بہانے کیا کیا

مڑ کے دیکھا ہی تھا ماضی کی طرف
آ ملے یار پرانے کیا کیا

آج دیکھی ہے جو تصویر تری
یاد آیا ہے نہ جانے کیا کیا

کس سے کہیے کہ تری چاہت میں
ہم نے سوچے تھے فسانے کیا کیا

رات صحرا کی ردا پر محسن
حرف لکھے تھے ہوا نے کیا کیا

ادب و ثقافت

فیض کی پذیرائی اور خسارے کا بجٹ

محمود حمد

بین الاقوامی انعام یافتہ معروف شاعر فیض احمد فیض نے کہا ہے کہ قوم نے انھیں اتنی پذیرائی دی ہے کہ کبھی کبھی میرے دل میں خیال آتا ہے کہ میں اس کا اہل نہ تھا۔ جناب فیض کے ان خیالات سے بزرگوں کے ان اقوال کی تائید ہوتی ہے کہ انسان کی عمر جوں جوں ڈھلتی ہے اور پیر قبر میں لٹکنے والے ہوتے ہیں انھیں اپنے گناہوں پر ندامت بڑھتی جاتی ہے۔ وہ دنیا سے جان چھڑانے اور اللہ سے لو لگانے کی باتیں کرنے لگتا ہے۔ ویسے بھی فیض احمد فیض تصوف برانڈ سوشلزم کے داعی بن گئے ہیں۔ اور پنڈی کے کالم نگار جناب نصراللہ خان نے انھیں صوفی فیض احمد فیض قرار دیا ہے۔ ساتھ ہی احتیاطاً یہ ہدایت بھی کی ہے کہ پنجاب میں صوفی دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جو باقرخانی اور کلیجے فروخت کرتے ہیں اور دوسرے وہ ہوتے ہیں جو اصلی تے وڈے ہوتے ہیں۔ چونکہ فیض احمد فیض کی کلیجے اور باقرخانی کی کوئی دکان نہیں ہے لہٰذا فیض کو اصلی تے وڈے سلسلہ تصوف سے تعلق رکھنے والا صوفی ہی سمجھا جائے۔

جناب فیض نے کہا ہے کہ "مجھے نمائش میں پیش ہونے کا تجربہ ہے نہ سلیقہ۔ شاعروں اور ادیبوں کو عام طور پر یہ شکایت ہوتی ہے کہ اہل وطن نے ان کے حق کے مطابق ان کی پذیرائی نہیں کی۔ لیکن میرا معاملہ اس کے برعکس ہے۔" حقیقت یہ ہے کہ فیض صاحب کی جتنی پذیرائی اب ہوتی ہے کسی کی نہیں ہوتی۔ ہم نے آج تک کسی شاعر کی نمائش لگتی نہیں دیکھی۔ حسینہ بازار دیکھے ہیں، ویڈیو شو دیکھے ہیں، میلہ ضرور دیکھے ہیں فیض احمد فیض کی نمائش منعقد کر کے اہل وطن نے ان کی پذیرائی کی حد ہی کر دی جب کہ خود فیض صاحب کہتے ہیں کہ مجھے تجربہ ہے نہ سلیقہ۔

فیض صاحب روایات شکن فیصلے سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہی تصوفی سوشلزم کہنے بیچنے بالکل نئی حرکت ہے اسی طرح "نمائش شاعر" بھی ادب کی دنیا میں بالکل نیا باب ہے۔ ادب اور شعر و شاعری کی دنیا میں اس نئے باب یعنی باب "فیض احمد فیض" کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ اب ادبی محفلوں کے دعوت نامے "کلام شاعر بزبان شاعر" یا "فلاں شاعر" کے ساتھ ایک شام کے عنوانات کے بجائے نمائش فیض احمد فیض یا نمائش افتخار عارف کے عنوانات سے شائع ہوا کریں گے۔

یہ جو جناب فیض نے کہا ہے کہ میرا معاملہ شاعروں اور ادیبوں کی اس شکایت کے بالکل برعکس ہے کہ اہل وطن ان کی پذیرائی نہیں کرتے تو یہ ہمارے خیال میں انھوں نے اپنے غیر ملکی معتقدین کی دل شکنی کی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ فیض احمد فیض کی جتنی پذیرائی ماسکو اور کریملن میں ہوئی اس کے عشر عشیر بھی اسلام آباد کے ایوان صدر میں نہیں ہوئی انھیں اسلام آباد میں بلایا گیا تو وہ بھی "دار کے بیچ" لگنے کے لئے اہتمام اور بقول فیض ان کی نمائش لگا دی گئی ہے۔

اس تقریب سے وفاقی وزیر منصوبہ بندی ڈاکٹر محبوب الحق نے شاعری اور نفع نقصان کے موضوع پر خطاب کیا۔ انھوں نے قوم کو تنبیہ کی کہ یاد رکھو کہ جو قوم اپنے دانشوروں کا احترام نہیں کرتی وہ ہمیشہ خسارے میں رہتی ہے۔ ڈاکٹر محبوب الحق وہ پہلے وزیر منصوبہ بندی ہیں جو کسی ادبی تقریب میں شریک ہوئے ہیں۔ کسی وزیر منصوبہ بندی کا ایک خالص ادبی محفل میں شریک ہونا خارج از علت نہیں ہے اور ان کا اس تقریب میں یہ اعلان کہ جو قوم اپنے دانشوروں کی قدر نہیں کرتی وہ ہمیشہ خسارے میں رہتی ہے حکومت کی کسی نئی منصوبہ بندی کا پیش خیمہ معلوم ہوتا ہے۔ ڈاکٹر محبوب نے یہ محسوس کیا ہے کہ یہ تقریب بجٹ سے صرف چند ماہ پہلے منعقد ہوئی ہے اور ہمارا بجٹ ہمیشہ خسارے کا بجٹ ہوتا ہے اس لئے ممکن ہے ہمارا ملک سولہ سترہ برسوں سے خسارے میں چل رہا ہے ممکن ہے حکومت نے اس بار بار کے خسارے کا جائزہ لیا ہو اور اس نتیجہ پر پہنچی ہو کہ دراصل خسارہ اپنے ملک کے دانشوروں کی ناقدری کا خمیازہ ہے اور یہ خسارے کا وبال اس وقت تک ہمارے اوپر رہے گا جب تک ہم دانشوروں کی ناقدری کرتے رہیں گے۔ ڈاکٹر صاحب کے اس خیال کی تائید اس کے بجٹ سے بھی ہوتی ہے کہ وہ اپنے کروڑوں روپے کا بجٹ افغانستان میں خرچ کر رہا ہے۔ حتیٰ کہ ان کا بجٹ خسارے کے بجائے فائدے میں چل رہا ہے۔ اور اس کی واحد وجہ یہ نظر آتی ہے کہ عظیم دانشور فیض احمد فیض کی زبردست پذیرائی اور قدردانی کر کے آج سے وزیر منصوبہ بندی نے باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت ادیبوں، دانشوروں اور شاعروں کی قدردانی شروع کر دی ہے ہمیں امید ہے کہ تین چار ماہ کی پذیرائی کے بعد قوم خسارے سے نجات حاصل کرنے لگی۔

راولپنڈی سے ملنے والی ایک خبر میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ڈاکٹر محبوب الحق نے نمائش کے طور پر اس تقریب میں فیض احمد فیض کے کلام کا انگریزی ترجمہ بھی سنایا اور قیام پاکستان کے بارے میں متنازعہ نظم "یہ داغ داغ اجالا یہ شب گزیدہ سحر" انگریزی میں پیش کی۔ خبر میں یہ ذکر نہیں کیا گیا کہ وزیر منصوبہ بندی کے نظم ترنم میں سنائی یا بلا ترنم۔ ویسے ترنم، تحت اللفظ اور لے کی بحثوں میں الجھنا فضول بات ہے۔ پہلے ہی قوم اور ریاست، جماعتی، غیر جماعتی، اسلامی اور غیر اسلامی انتخابات کی بحثوں میں الجھے ہوئے ہیں۔ اب بحث یہ الجھنا کہ فیض کی وہ نظم خارجہ ہے وہ نظم قیام پاکستان کے خلاف محسوس ہوتی ہے غیر ضروری ہے ہم اگر ان بحثوں اور مباحثوں میں پڑ گئے تو یہ سلسلہ پتہ نہیں کہاں جا پہنچے۔ کچھ لوگ راولپنڈی سازش کیس کا دفتر لے کر بیٹھیں گے۔ غرض کوئی کچھ کہے گا اور کوئی کچھ۔ اسی طرح پذیرائی والا معاملہ بھی عام انتخابات کی طرح کھٹائی میں پڑ جائے گا۔ لہٰذا ہمیں صرف دانشوروں کا کلام سننا چاہیئے۔ اور ان کی پذیرائی کرنا چاہیئے۔

حکومت نے یہ اچھا کیا کہ ایک دانشور کے کلام کو وزراء کے نصاب میں شامل کر دیا۔ اس طرح بالائی سطح پر حکومت کے کل پرزے دانشوروں کے معتقد ہوں گے اور اہل علم کی پذیرائی میں مصروف رہیں گے۔ اس طرح خسارے کے بجٹ پر قابو پانے میں آسانی ہوجائے گی۔ پھر ملک میں ہر طرف لالی اور ہریالی چھا جائے گی۔ کیونکہ جناب فیض نے کہا ہے کہ میرے اندر ہمیشہ سے سبز اور سرخ رنگوں کا امتزاج موجود رہا ہے۔

نمائندہ جسارت نے جب فیض احمد فیض صاحب سے افغانستان کی صورت حال پر سوال کیا تو انھوں نے کہا کہ میں وہاں روسی مداخلت پر کچھ نہیں کہنا چاہتا اور نہ ہی ملک کی موجودہ صورت حال پر کچھ کہوں گا۔ یہ نمائندے بھی عجیب لوگ ہوتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے معاملات پر بڑے بڑے لوگوں سے سوال کر ڈالتے ہیں۔ افغانستان اور پاکستان جیسے چھوٹے ممالک کے معاملات پر جناب فیض جیسے بڑے اور عظیم الشان دانشوروں سے سوال کرنا کونسی عقلمندی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ تقریب کے اختتام پر تقریب کے منتظمین نے جناب فیض کو قرآن مجید کا نسخہ پیش کیا، دیکھنے والوں کو یہ بہت اچھا لگا۔ راقم الحروف ان کے اس اقدام پر یہی کہے گا کہ ع

"پیوستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ"

تازہ بہ تازہ

کشور ناہید، سیدہ ... شبیر

ساغر نظامی انتقال کر گئے!

کلیم الدین احمد اور قاضی عبدالودود کے بعد بھارت کے ایک اور اہم شاعر حضرت ساغر نظامی گزشتہ دنوں ۷۹ سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ ان کا شمار برصغیر کے ممتاز ترین شعراء میں ہوتا تھا۔ وہ دبستان دہلی کی روایت کے آخری چراغ تھے۔ ان کی وفات سے اردو کلاسیکی شاعری کو جو نقصان ہوا ہے وہ ناقابل تلافی ہے۔ مرحوم کئی کتابوں کے مصنف تھے ۱۹۶۹ء میں انھیں پدم بھوشن ایوارڈ دیا گیا تھا۔ وہ کئی سال تک آل انڈیا ریڈیو سے بھی منسلک رہے۔ انھیں اس سال کا دہلی اردو اکیڈمی اور غالب ایوارڈ بھی دیا گیا ہے۔

شاعروں اور ادیبوں کے لئے ڈائریکٹری

گوہر پبلشرز نے پاکستان کے ادیبوں اور شاعروں کی ایک مکمل اور جامع ڈائریکٹری شائع کرنے کا پروگرام بنایا ہے۔

تمام ادباء اور شعراء سے درخواست ہے کہ وہ اپنی ایک پاسپورٹ سائز تصویر، مختصر سوانح حیات، مکمل پتہ اور مختصر نمونہ کلام، پوسٹ بکس نمبر ۱۱۰۵ جہلم، پاکستان کے پتے پر جلد از جلد ارسال کریں۔

لاہور: پاکستان نیشنل سنٹر لاہور کی ریذیڈنٹ ڈائریکٹر لبنیٰ ناہید کے شوہر یوسف کامران کا سعودی عرب میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہوگیا۔ مرحوم کی عمر ۵۴ سال تھی۔ اور وہ اچھے شاعر تھے۔ ۱۹۸۱ء میں ان کا ایک شعری مجموعہ "اکیلے سفر کا اکیلا مسافر" شائع ہوا تھا۔ انھوں نے ایک بیوہ اور دو لڑکے سوگوار چھوڑے ہیں۔ ان کے خاندان نے سعودی عرب میں پاکستانی سفارتخانے سے ان کی لاش پاکستان بھیجنے کے لئے رابطہ قائم کیا ہے۔ وہ اسی ماہ قلب کی جراحی کے لئے امریکہ جانے والے تھے۔

"سدھارتھ" اردو میں

نوبل انعام یافتہ جرمن ادیب ہرمن ہیسے کا ناول "سدھارتھ" اردو میں شائع ہوگیا ہے۔ ناول کا ترجمہ آصف فرخی نے کیا ہے اور اسے ادارہ ... نے شائع کیا ہے۔ کتاب کے آخر میں ہرمن ہیسے کے بارے میں ایک مختصر تعارفی مضمون اور ... کے نام ہیسے کا ایک خط بھی شامل ہے جس میں سلیم احمد اور آصف فرخی نے اس کتاب کے ترجمہ کو حوالہ بنا کر گفتگو کی ہے۔

Where can Small Businesses get Government-guaranteed loans?

کیا آپ جانتے ہیں چھوٹے کاروباری ادارے کینیڈا میں اشیا کی پیداوار اور ملازمتوں کا تقریباً* تیس فیصد حصہ مہیا کرتے ہیں۔

ہماری قومی ترقی میں چھوٹے اداروں کا حصہ اتنا مؤثر ہے کہ حکومت کینیڈا اس اہم ترین شعبہ کی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانے کے لئے خصوصی پروگراموں کے ذریعے صرف رابطہ ہی نہیں رکھتی بلکہ خصوصی خدمات بھی مہیا کرتی ہے۔ ان خدمات میں سے ایک "چھوٹے کاروباری اداروں کا قرض کا ایکٹ" بھی ہے۔ اس ایکٹ کی رو سے چھوٹے ادارے گورنمنٹ کی گارنٹی پر ایک لاکھ ڈالر تک کا قرض لے سکتے ہیں۔ جس کی واپسی بنک کی شرح سود سے ایک فیصد زائد ہے۔

پچھلے سال جون تک ان اداروں نے ایک لاکھ اٹھائیس ہزار قرضے لئے تھے جن کی مجموعی مالیت ۷.۲ بلین ڈالر تھی۔

چھوٹے سے کاروبار کا آغاز بہت بڑی خواہشات کے ساتھ ہوتا ہے۔ لیکن ان خواہشات کی تکمیل اتنی آسان نہیں ہوتی۔ لیکن یاد رکھئے کہ اس میدان میں آپ کی مشکلات کو دور کرنے کے لئے علاقائی صنعتی ترقی کا "ڈیپارٹمنٹ" آپ کی مدد کے لئے ہر وقت کوشاں ہے۔

اس پروگرام اور آپ کے مفاد کے دوسرے پروگراموں کے بارے میں مزید معلومات کے لئے اس کوپن کو بھر کر کوپن میں دئیے گئے پتہ پر روانہ کیجئے۔

Return this coupon to: Publications Canada, P.O. Box 1986, Station B, Ottawa, Ontario K1P 6G6

Please send me the booklet Canada. Where Else? in:

☐ ENGLISH ☐ GREEK
☐ FRENCH ☐ ITALIAN
☐ CHINESE ☐ PORTUGUESE
☐ GERMAN ☐ UKRAINIAN

NAME: ____
ADDRESS: ____
CITY: ____ PROVINCE: ____
POSTAL CODE: ____

Canada

ترجمہ = پندرہ روزہ الہلال

The Department of Regional Industrial Expansion

CANADA where else?

Government of Canada / Gouvernement du Canada

Canada

پاکستان میں برطانوی کرکٹ ٹیم کی پہلی شکست

[illegible]

سلسلۂ ہدایت

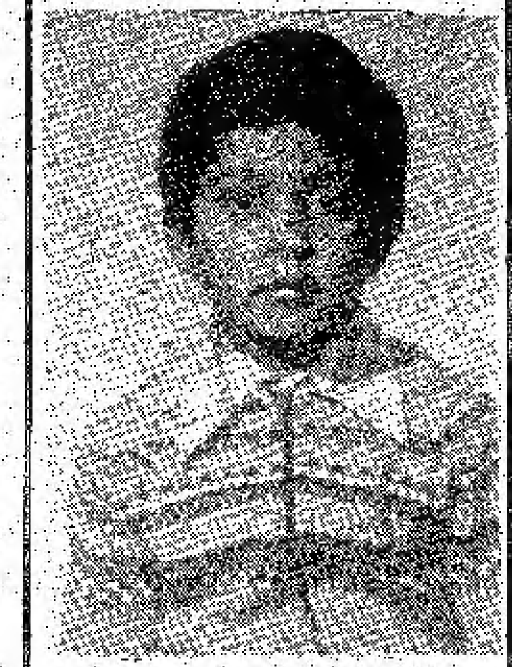

اسکاربرو کے آصف کھرل ولد فضل حسین کھرل جنھوں نے ۸ سال کی عمر میں اپنے استاد جناب قاسمی آمین بنگش کی زیر نگرانی قرآن پاک کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے ۔

[illegible]

نیشنل اسٹیڈیم میں حفاظتی اقدامات

پولیس کا فقید المثال اجتماع، ہر انکلوژر میں پولیس متعین تھی

بوتھم کو مبارکباد دینے والے لڑکے نے تمام انتظامات ناکام بنا دیئے

رپورٹ : قیصر محمود

[illegible]

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف 10 ڈالر ہے جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

ٹورانٹو یونیورسٹی سے ایم اے سند یافتہ سرکاری ملازمت کی حامل اور پاکستان کے معروف و محترم خاندان کی ۲۵ سالہ دختر نیک اختر کے لئے معیاری رشتہ درکار ہے ۔ مزید معلومات کے لئے اس پتہ پر رابطہ قائم کیجئے ۔

I.A.
P.O. Box 85
Don Mills, Ont.
M3C 2R6

ٹورانٹو میں اپنے خاندان کے ساتھ مقیم برسرروزگار، ۳۲ سالہ طلاق یافتہ لڑکی کے لئے سنت الجماعت ، شریف الخاندان ، نیک نفس شخص کا رشتہ درکار ہے ۔

(416) 493-4374

پاکستان میں مقیم ۳۵ سالہ طلاق شدہ تعلیم یافتہ کشمیری خاندان کی خاتون کے لئے کینیڈا میں رہائش پزیر تعلیم یافتہ اور سنجیدہ مزاج شخص کا رشتہ درکار ہے ۔ تفصیلات کے لئے فون کیجئے نور خواجہ ۔

(416) 823-4388

۳۰ سالہ ، ۵-۱۰ ، ۱۲۵ پاونڈ وزن گریجویٹ، امریکن شہریت ، عمدہ ملازمت و اعلی گھرانہ کے لڑکے کے لئے شریف گھرانہ کی خوبصورت لڑکی کا رشتہ درکار ہے ۔

۲۷ سالہ ، ۵-۳ ، ۱۱۰ پاونڈ وزن اعلی تعلیم و مناسب ملازمت کے حامل لڑکے کے لئے مناسب کینیڈین یا امریکن شہریت کی لڑکی کا رشتہ درکار ہے ۔

۳۶ سالہ ، ۵-۶ ، ۱۱۵ پاونڈ وزن ، ایم اے بی ایڈ اور پاکستان میں سنڈی سکول کی ٹیچر کے لئے معقول امیگرنٹ لڑکے کا رشتہ درکار ہے ۔

۳۵ سالہ کینیڈین سٹیزن خوبصورت جاذب نظر اتنی مکان اچھی ملازمت اور ناگزیر وجوہ کی بنا پر طلاق یافتہ لڑکی کے لئے اچھی تعلیم و شخصیت کے حامل بھی رابطہ قائم کریں

مندرجہ بالا تمام رشتوں کی تفصیلات اور دیگر ہر قسم کے معیاری رشتوں کے لئے شمالی امریکہ میں مسلمانوں کے اول اور سب سے بڑے ادارے سے آج ہی رابطہ قائم کیجئے ۔

Star Marriage Bureau Intl.
P.O. Box 40-9001
Chicago, Ill. 60640
Phone: (312) 728-8020

اسلامی اقدار کے حامل اخلاقی و معیاری رشتوں کے خواہشمند مندرجہ ذیل پتہ پر اعتماد کے ساتھ لکھیں ۔ (خدمات فی سبیل اللہ ہیں)

Br. Hasan,
P.O. Box 503,
Station 'A',
Toronto, Ont.
M5W 1E4

سندھ اور بلوچستان کے نئے گورنروں کا تقرر کر دیا گیا

لیفٹننٹ جنرل جہانداد خان سندھ اور لیفٹیننٹ جنرل سردار فاروق شوکت خان لودھی بلوچستان کے گورنر ہوں گے

[illegible]

جنرل عارف کو چھ سینئر جنرلوں پر سبقت دی گئی ہے

چھ جنرلوں میں نعتگو سینیار ان کو کمانڈ دی ہے

[illegible]

Shiblee Canada

Letter Press/Off Set Printing
Photocopy
Ask us about Labels & Tags

110-220 Portable Radio & Cassette Recorders
Audio/Video Cassettes

VCR Movie Rental

ہندوستانی و پاکستانی ویڈیو فلمز کرایہ پر حاصل کرنے کے لئے ہم سے رجوع فرمائیں ۔

Try us for
Courteous Service and Satisfaction Guaranteed
Mon — Sat 10am - 6pm
988 Danforth Ave (at Donlands)
Toronto, Ont. M4J 1L9
(416) 465-9726

ٹورانٹو یونیورسٹی کے زیر اہتمام "ہفتہ معلومات عالم" کے دوران "پاکستانی سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن" نے دوسرے ممالک کے طلبا کو پاکستان کی جغرافیائی تاریخی اور تہذیبی پس منظر سے آگاہ کیا ۔ اس سلسلہ میں جناب رضوان ملک اور امان الہ بنگش کی ذاتی محنت خصوصی طور پر قابل ستائش ہے ۔ اوپر کی تصویر میں امان الہ بنگش پاکستانی سٹال پر رکھی ہوئی اشیا کی وضاحت کر رہے ہیں ۔

• حلال گوشت • حلال مرغیاں

اور تازہ ترین سبزیاں ہر روز حاصل کر سکتے ہیں

الفلاح

ALFALAH GROCER
2783 Dundas St. West
Toronto, Tel. 762-1633

Please Visit For

Halal Meat & Spices

حلال گوشت اور مرغیاں

نہایت سستے داموں پر مہیا کی جاتی ہیں

ٹورانٹو میں حلال گوشت کی پہلی دوکان

AFRO ASIAN
918 PAPE AVENUE
TORONTO
PHONE: 463-1287

مطالبات منوانے کیلئے کالجوں کے اساتذہ نے احتجاجی مظاہرے شروع کردیا

۲۲ مارچ تک مطالبات تسلیم نہ ہونے کی صورت میں سخت لائحہ عمل اختیار کیا جائیگا

اساتذہ کو دسمبر ۱۹۸۳ء سے تنخواہوں میں اضافہ نہیں دیا گیا

[illegible]

مزاری، پروفیسر غفور اور فرید الحق سے ملک معراج خالد کے اہم مذاکرات

کالعدم جماعت اسلامی کے رہنماؤں سے میری بات چیت خوشگوار اور سودمند رہی

ایم آر ڈی کے ۱۳ نکات کی حدود میں کسی بھی جماعت سے تعاون ہو سکتا ہے۔ ممتاز بھٹو کے بیان کو غلط رنگ دیا گیا

[illegible]

پنجاب کے سپر وائزروں کو اظہار وجوہ کے نوٹس

[illegible]

مارشل لاء انتظامیہ کو بتدریج سول انتظامیہ سے علیحدہ کر دیا جائیگا

[illegible]

پانچ سال میں ثقافتی ورثہ کو برباد کر دیا گیا ہے۔ [illegible]

[illegible]

صدر جنرل ضیاء الحق کے جلسہ میں بم کی جھوٹی افواہ پھیلادی گئی

[illegible]

NOTICE OF EXTENSION

The Long-term Illegal Migrants Review Program is extended to August 31, 1984

Employment and Immigration Canada will continue to accept applications for permanent resident status from long-term illegal migrants until August 31, 1984.

The five-member Committee will continue to apply the following Program criteria in its case-by-case review:

- Length of time the person has remained illegally in Canada (having remained underground without legal status for five years or more);
- Absence of convictions for serious offences;
- Nature of circumstances that led to decision to become illegal and to continue in that status;
- Family ties in Canada;
- Present and future capacity for successful establishment and integration into Canadian society;
- Assets and liabilities;
- Employment history;
- Work skills;
- Humanitarian or compassionate considerations; and
- The situation in the applicant's home country.

Applications may be made in person at a Canada Immigration Centre or by direct request to the Committee. Persons may also apply anonymously through a third party e.g. a lawyer, Member of Parliament, or other person or organization. Applications may be submitted through a Canada Immigration Centre or mailed to:

Secretary
Minister's Review Committee
Employment and Immigration Canada
Phase IV, 140 Promenade du Portage
Hull, Quebec
K1A 0J9

Employment and Immigration Canada — John Roberts, Minister
Emploi et Immigration Canada — John Roberts, Ministre
Canada

fortnightly **al-Hilal**
Vol.13 No.1
March 25, 1984
Ph: (416) 474-9292, 493-4374
50 ¢

338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
Canada M2H 2P6

Editor: **S. Sajjad Hyder**
Managing Dir. **M. Lateef Owaisi**

جماعت اسلامی پیپلز پارٹی سمیت تمام جماعتوں سے رابطہ رکھے گی قاضی احمد

لاہور کی ایک کوٹھی سے شراب کی تین ہزار بوتلیں برآمد

[illegible]

گئی ملک پاکستان میں دہشت پسندوں کی پشت پناہی کر رہے ہیں، وزیر داخلہ

تربیت یافتہ دہشت گرد پاکستان میں امن عامہ اور نظریہ پاکستان کے خلاف کارروائی میں مصروف ہیں

طلبہ کا غم و غصہ قدرتی ہے۔ تشویش کی کوئی بات نہیں

(اسلام آباد) ——— [illegible]

این ڈی پی کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کی کوشش کی جائے گی

ارباب سکندر خان خلیل کے قتل میں جماعت اسلامی کا ہاتھ نہیں

[illegible]

عراق کی طرف سے کیمیاوی اسلحہ کے استعمال کا ایک نشانہ ایران کا ۲۰ سالہ فوجی سپاہی محمد رضا آزادی

امریکہ نے پاکستانی ٹیکسٹائل پر عائد پابندیاں نرم کرنے سے انکار کر دیا

غیر ملکی درآمد سے امریکی ٹیکسٹائل انڈسٹری متاثر ہو رہی ہے

کراچی ——— [illegible]

لبنان میں سینکڑوں مسلمانوں کے ایک اور قتل عام کا انکشاف

امریکی ٹیلیویژن کے عملے کو لاشوں سے بھرا ہوا گاؤں دکھایا گیا جہاں صرف ایک شخص زندہ بچا

بیروت ——— [illegible]

مشرق و مغرب یا قاتل و مقتول کا اتحاد

جماعت اسلامی حکومت کو بلیک میل کر رہی ہے

مولانا کوثر نیازی کی پریس کانفرنس کی جھلکیاں

لاہور ——— [illegible]

اندرا کے بیان پر مقبوضہ کشمیر اسمبلی میں ہاتھا پائی، ایک رکن شدید زخمی

"میں بھارتی نہیں پاکستانی ہوں" عبدالغنی لون کا دعویٰ۔ بھیم سنگھ واک آؤٹ کر گئے

[illegible]

طلبہ کو منتشر کرنے کیلئے کراچی میں اشک آور گیس کا استعمال

اعلیٰ تعلیمی اداروں میں کلاسیں دو روز سے معطل ہیں

کراچی ——— [illegible]

لندن میں ۱۶ تا ۱۸ اگست کو ہونے والی مسلم انسٹیٹیوٹ کی کانفرنس [illegible]

پاکستان کے مستقبل پر لندن میں عالمی کانفرنس ہو گی

لندن ـ پاکستان کے خلاف بھارت کی بڑھتی ہوئی [illegible]

سرحد قیوم بھٹو کے مزار پر

لاڑکانہ ——— آزاد کشمیر کے [illegible]

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان

پندرہ روزہ

ٹورنٹو (کینیڈا)

الہلال

سالانہ زرِ خریداری (برائے الہلال) ۱۸ ڈالر
سالانہ زرِ خریداری (برائے کریسنٹ) ۳۰ ڈالر
سالانہ زرِ خریداری (برائے الہلال و کریسنٹ) ۳۵ ڈالر

Name ....
Address ....
....
....
Postal Code .... Telephone ....

زرِ خریداری کا چیک "کریسنٹ" کے نام لکھئے اور پتہ ذیل پر بھیجئے
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Toronto, Ontario, Canada M2H 2P6 Phone: (416) 424-1989/493-4374

اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی) بطور نمونہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگا دیجئے →